

## God Father Episode 9

[چند لمحوں کی خاموشی کے بعد بیگن نے پوچھا۔ ”اور تھے ٹیگ لیا فیملی کا رد عمل کیا ہوگا۔ ہم ان کے لڑکے برونو کو مروا چکے ہیں۔ وہ لوگ کیا اس کے جواب میں کچھ نہیں کریں گے؟“]

’n‘ ”نہیں!“ سنی نے جواب دیا۔ ”سولوزو ہمیں جس معاہدے کی پیشکش کر رہا ہے، اس میں یہ بات بھی شامل ہے۔ رابطے کے آدمی کا کہنا ہے کہ تھے ٹیگ لیا فیملی اس طرح چلنے کے لئے تیار ہے جس طرح سولوزو چاہتا ہے۔ وہ لوگ اپنا کوئی الگ لائحہ عمل اختیار نہیں کریں گے۔ وہ سمجھ لیں گے کہ جو کچھ انہوں نے پایا ہے ساتھ کیا، اس کے جواب میں برونو کو جان سے ہاتھ دھونا پڑے اور یوں حساب برابر ہو گیا۔ وہ خبیث بڑے ہمت والے اور بڑے حسابی کتابی قسم کے لوگ ہیں۔“ سنی نے زہریلے انداز میں قبضہ لگایا۔ ’n‘ ”بیگن بولا۔ ”بہر حال ہمیں ان کی بات سن تو لینی چاہیے۔“ سنی نے نفی میں سر ہلایا۔ ”نہیں وکیل صاحب! اس مرتبہ بات نہیں ہوگی۔ اب ملاقاتیں اور مذاکرات بھی نہیں ہوں گے۔ رابطے کا آدمی ہمارا جواب سننے کے لئے آئندہ ہم سے رابطہ کرے گا تو میں اس سے کہہ دوں گا کہ مجھے صرف سولوزو چاہیے۔ سولوزو کو میرے حوالے کر دو تو بات ختم ہو جائے گی۔ اگر نہیں تو پھر تمام تر وسائل کے ساتھ جنگ ہوگی۔ ہمیں روپوش ہونا پڑا تو ہوجائیں گے اور ہمارے گن مین گلی کوچوں میں پھیل جائیں گے۔ کاروبار اگر متاثر ہوتا ہے تو ہوتا رہے۔“ ’n‘ ”دوسری ”فیملیز“ اس طرح کی جنگ کے حق میں نہیں ہوں گی۔ اس سے ہر شخص کی مشکلات میں اضافہ ہوتا ہے اور مسائل بڑھ جاتے ہیں۔“ بیگن نے اسے یاد دہانی کرائی۔ ’n‘ ”دوسری ”فیملیز“ کے پاس بھی سیدھا سا حل یہی ہے کہ وہ سولوزو کو میرے حوالے کر دیں ورنہ کارلیون فیملی کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہوجائیں۔“ ایک لمحے توقف کے بعد سنی ذرا سخت لہجے میں بولا۔ ”اب میں اس موضوع پر کوئی مشورہ نہیں سنوں گا کہ مجھے اس مسئلے کو کس طرح حل کرنا چاہیے۔ فیصلہ ہو چکا ہے۔ اب تمہارا کام مجھے جیتنے میں مدد دینا ہے، نصیحتیں کرنا نہیں... سمجھ گئے؟“]

’n‘ ”بیگن نے سعادت مندی سے ایک لمحے کے لئے سر جھکا دیا۔ وہ کسی گہری سوچ میں تھا۔ پھر کچھ توقف کے بعد بولا۔ ”پولیس میں ہمارا جو آدمی موجود ہے، میں نے اس سے بات کی تھی۔ اس نے تصدیق کی ہے کہ کیپٹن کلس جس نے مائیکل کو زخمی کیا تھا، سولوزو کے ہاتھ بکا ہوا ہے اور بہت مہنگے داموں بکا ہے۔ اسے نہ صرف سولوزو سے لمبی رقمیں مل رہی ہیں بلکہ وہ مستقبل میں سولوزو کے منشیات کے کاروبار میں بھی حصے دار ہوگا۔ اس وقت وہ سولوزو کے باڈی گارڈ کا کردار ادا کر رہا ہے۔ اگر ہم سولوزو سے ملاقات کے لئے تیار ہوتے ہیں اور سولوزو مذاکرات کرنے آتا ہے، تب بھی کیپٹن کلس اس کے ساتھ ہوگا۔ کیپٹن کلس کے بغیر سولوزو اپنی کمین گاہ سے سر نکالنے کے لئے تیار نہیں۔ سولوزو جب مائیکل سے مذاکرات کے لئے میز پر بیٹھس گا تو کیپٹن کلس اس کے برابر بیٹھا ہوگا۔ وہ یقیناً سادہ کیڑوں میں ہوگا لیکن اس کے پاس ریوالور ضرور ہوگا۔ میں تمہیں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اگر ایک پولیس افسر سولوزو کی حفاظت کر رہا ہوگا تو پھر سولوزو واقعی بہت محفوظ ہوگا کیونکہ آج تک ایسا نہیں ہوا کہ کسی نے نیویارک پولیس کے کسی کیپٹن کو گولی ماری ہو اور وہ اس کے نتائج بھگتے سے بچ گیا ہو۔ اگر کیپٹن کلس مارا جاتا ہے تو اخبارات، پولیس ڈیپارٹمنٹ اور تمام چرچ مل کر آسمان سر پر اٹھا لیں گے۔ دبائو ناقابل برداشت ہوجائے گا۔ دوسری ”فیملیز“ بھی ہماری دشمن ہو چکی ہوں گی اور ہمارے تعاقب میں ہوں گی۔ ہماری حیثیت اچھوتوں کی سی ہوجائے گی حتیٰ کہ وہ سیاسی شخصیتیں جن کی وجہ سے ڈون اور اس کی ”فیملی“ کو تحفظ ملتا ہے، انہیں بھی ہماری طرف سے ہاتھ کھینچنا پڑے گا۔ وہ خود ادھر ادھر منہ چھپاتی پھرین گی۔ تمہیں ان تمام پہلوؤں کو ضرور مدنظر رکھنا چاہیے۔“ ’n‘ ”سنی کاندھے اچکا کر بولا۔ ”کیپٹن کلس ہمیشہ تو سولوزو کی حفاظت کے لئے اس کے ساتھ نہیں رہ سکتا۔ ہم انتظار کر لیں گے۔“ ’n‘ ”ٹیسو اور مینزا دونوں سگار کے گہرے گہرے کش لے رہے تھے۔ ان کے چہروں سے اضطراب عیاں تھا لیکن وہ گفتگو میں دخل دینے کی جرأت نہیں کر رہے تھے تاہم انہیں یہ معلوم تھا کہ اگر کوئی غلط فیصلہ ہوا، ’n‘ ”تو قربانی کے بکرے وہی بنیں گے۔“]

’n‘ ”مائیکل نے اس دوران پہلی مرتبہ گفتگو میں حصہ لیا۔ ”کیا پایا کو اسپتال سے گھر منتقل کیا جاسکتا ہے؟“ ’n‘ ”یہ میں اسپتال والوں سے پہلے ہی پوچھ چکا ہوں۔“ بیگن نے جواب دیا۔ ”ان کا کہنا ہے کہ یہ ناممکن ہے۔ ڈون کی حالت اچھی نہیں ہے۔ گو کہ وہ بچ جائیں گے لیکن فی الحال انہیں اسپتال سے کہیں اور منتقل کرنے کا خطرہ مول نہیں لیا جاسکتا۔ انہیں جس توجہ اور جن سہولتوں کی ضرورت ہے، وہ صرف اسپتال میں ہی میسر آسکتی ہیں۔ شاید ان کا مزید کوئی آپریشن بھی ہو۔ لہذا اس امکان کو تو دہن سے نکال دو کہ انہیں گھر منتقل کیا جاسکتا ہے۔“ ’n‘ ”اس صورت میں ہمیں فوری طور پر سولوزو کو مذاکرات کی میز پر لانا ہوگا۔“ مائیکل بولا۔ ”ہم وقت ضائع نہیں کر سکتے۔ وہ شخص بہت خطرناک ہے۔ اسے احساس ہے کہ پایا پر اس کا حملہ ناکام رہنا، اس کے حق میں بہت برا ثابت ہوگا۔ وہ اس غلطی کی تلافی کرنے کا کوئی طریقہ سوچ سکتا ہے۔ وہ اسپتال میں بھی پایا پر دوبارہ حملہ کرنے کی کوشش کر چکا ہے۔ اب وہ کوئی نئی ترکیب سوچ سکتا ہے۔ یہ ہماری خوش قسمتی اور اتفاق تھا کہ اس کی دوسری کوشش بھی ناکام ہو گئی۔ اس پولیس کیپٹن کا تعاون حاصل ہونے کی وجہ سے وہ نہ جانے کیا کچھ کر سکتا ہے۔ ہم زیادہ خطرات مول نہیں لے سکتے۔ ہمیں اس کو جلد از جلد اس کے بل سے نکال کر سامنے لانا ہوگا۔“ ’n‘ ”تم ٹھیک کہہ رہے ہو بچے!“ سنی نے پر خیال انداز میں ٹھوڑی کھجاتے ہوئے کہا۔ ”ہم اس خبیث کو پایا کے سلسلے میں مزید کوئی منصوبہ بنانے کا موقع نہیں دے سکتے۔“ ’n‘ ”لیکن اس پولیس کیپٹن کا کیا کیا جائے؟ اس کے بارے میں ہمیں سوچنا پڑے گا۔“ بیگن بولا۔ ’n‘ ”ہاں۔“ سنی نے سوالیہ نظروں سے مائیکل کی طرف دیکھا۔ ”اس مردود کیپٹن کلس کے بارے میں ہم کیا لائحہ عمل اختیار کریں؟“]

’n‘ ”مائیکل ٹھہرے ٹھہرے لہجے میں بولا۔ ”میں جو کچھ کہنے جا رہا ہوں، وہ شاید تم لوگوں کو انتہا پسندی محسوس ہو لیکن کبھی کبھی حالات ایسا رخ اختیار کرتے ہیں کہ انسان کو انتہا پسندانہ فیصلے کرنے پڑتے ہیں۔ فرض کرو کیپٹن کلس کو ہلاک کرنا ہماری مجبوری بن جاتا ہے تو ہمیں یہ کام اس طرح انجام دینا چاہیے کہ اس کی بددیانتی اور اس کا بگاڑ ہونا اچھی طرح عوام کے سامنے آجائے۔ یہ بات ظاہر ہوجائے کہ وہ ایک بدعنوان اور رشوت خور پولیس افسر تھا اور گروہ بازوں کے معاملات میں ملوث تھا۔ ان کی سرگرمیوں میں ابم کردار ادا کر رہا تھا، چنانچہ ویسے ہی انجام کو پہنچ گیا جیسے انجام کو عام طور پر ایسے لوگ پہنچتے ہیں۔ اخبارات میں بھی ہمارے آدمی موجود ہیں جنہیں ہم باقاعدگی سے مالی فائدہ پہنچاتے ہیں۔ انہیں ہم ٹھوس ثبوت کے ساتھ پوری کہانی فراہم کر سکتے ہیں۔ اس طرح ہم پر سے دبائو کافی کم ہوجائے گا اور کیپٹن کلس کو مارے جانے کے بعد بھی عوام اور پولیس ڈیپارٹمنٹ کی کچھ زیادہ ہمدردیاں حاصل نہیں رہیں گی۔ سب یہی سوچیں گے کہ وہ بے ایمان اور بدمعاش شخص تھا۔ ایسے لوگ اسی طرح مارے جاتے ہیں۔ کیا خیال

نہیں دیا۔ سنی خفیف ہے؟“، n' مائیکل نے رائے طلب نظروں سے سب کی طرف دیکھا۔ ٹیسو اور میوزا نے کوئی جواب مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔ ”کیہی کیہی بچے بھی عقل کی بات کر لیتے ہیں۔ تمہیں مزید جو کچہ کہنا ہے، وہ بھی کہہ ڈالو۔“، n' ”ٹھیک ہے۔“ مائیکل بولا۔ ”مذاکرات کے لئے وہ لوگ مجھے بلا رہے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ مذاکرات کی میز پر صرف ہم تین آدمی موجود ہوں گے یعنی میں، کیپٹن کلس اور سولوزو۔ میٹنگ دو دن بعد رکھ لو اور اس دوران اپنے مخبروں سے یہ پتا کرانے کی کوشش کرو کہ میٹنگ کس جگہ رکھی جارہی ہے۔ تم ان لوگوں سے اصرار کرنا کہ میٹنگ کسی عام سی جگہ پر رکھیں، جہاں لوگوں کی آمدورفت ہو۔ تم میری طرف سے کہہ دینا کہ مائیکل ان لوگوں کے ساتھ کسی مکان یا اپارٹمنٹ کے اندر جانے کے لئے تیار نہیں ہے۔ تم تجویز دے دینا کہ ملاقات کسی ریستوران، بار یا ایسی ہی کسی جگہ اور ایسے وقت میں ہونی چاہیے جب وہاں زیادہ سے زیادہ لوگ ہوتے ہیں تاکہ میں اپنے آپ کو زیادہ محفوظ محسوس کروں۔ اس طرح وہ بھی خود کو محفوظ محسوس کریں گے۔ اس تجویز میں خود ان کے لئے بھی اطمینان کا پہلو ہوگا۔ یہ بات سولوزو کے ذہن میں نہیں آسکتی کہ ہم پولیس کیپٹن کو بھی ہلاک کرنے کا ارادہ، n' ہیں۔ وہ یقیناً مجھے مذاکرات کی میز تک پہنچانے سے پہلے میری تلاشی لیں گے۔ اس لئے اس وقت تو واقعی میرے پاس کوئی ہتھیار نہیں ہونا چاہیے لیکن مذاکرات کے دوران کوئی گن میرے ہاتھوں میں پہنچانے کا کوئی طریقہ سوچو۔ اگر مجھے مذاکرات کے دوران کسی طرح کوئی ریوالور میسر آجاتا ہے تو میں دونوں کا کام تمام کر دوں گا۔“، n' چاروں افراد حیرت سے ایک ٹک اس کی طرف دیکھنے لگے۔ انہیں گویا اپنے کانوں پر یقین نہیں آ رہا تھا۔ انہوں نے شاید کیہی سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ مائیکل کے منہ سے ایسی بات سن سکتے ہیں۔ تاہم بیگن کچہ زیادہ حیران نظر نہیں آ رہا تھا، n' چند لمحے گہرا سکوت طاری رہا۔ پھر سنی قبہقبے لگانے لگا۔ قبہقبے تھمے تو وہ بولا۔ ”تم تو کیہی“ فیملی کے معاملات میں ملوث ہونا پسند نہیں کرتے تھے۔ تم بے ضرر معاملات سے بھی کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتے تھے اور اب تم بیک وقت سولوزو اور کیپٹن کو ٹھکانے لگانا چاہتے ہو۔ لگتا ہے تم اس معاملے کو کاروباری جھگڑے سے زیادہ ذاتی دشمنی کے طور پر لے رہے ہو۔ صرف اس لئے کہ اس پولیس والے نے تمہارے منہ پر گھونسا مارا تھا۔“ اس نے ایک اور قبہقبہ لگایا۔ پھر بولا۔ ”ایک بات یاد رکھنا۔ جنگ میں دشمن کو مارنے پر تمغے ملتے ہیں۔ یہاں دشمن کو مارنے پر سزائے موت ملتی ہے۔ بجلی کی کرسی پر بیٹھنا پڑتا ہے۔“، n' وہ ایک بار پھر قبہقبے لگانے لگا۔ مائیکل پلکیں جھپکاتے بغیر اس کی طرف دیکھ رہا تھا۔ پھر وہ اٹھ کھڑا ہوا اور اسی طرح ایک ٹک اس کی طرف دیکھتے ہوئے سرد لہجے میں بولا۔ ”بہتر ہوگا کہ تم ہنسنا بند کر دو۔“، n' اس کی آواز میں کوئی ایسی بات تھی کہ سنی کے قبہقبے یکدم رک گئے۔ میوزا اور ٹیسو سے بھی مسکراہٹ غائب ہوگئی۔ مائیکل دراز قد یا بھاری بھرکم نہیں تھا۔ بظاہر اس کی شخصیت میں مرعوب کرنے والی کوئی خصوصیت نظر نہیں آتی تھی۔ اس کے باوجود اس کی موجودگی کسی بے عنوان خطرے کا احساس دلاتی تھی۔ خاص طور پر اس وقت کچہ ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ ڈون کارلیوں کا دوسرا جنم ہو۔ اس نے بدستور سنی کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے سرد اور سفاک لہجے میں پوچھا۔ ”کیا تمہارے خیال میں، میں یہ کام نہیں کر سکتا؟“، n' ”نہیں۔ مجھے یقین ہے کہ تم یہ کام کر سکتے ہو۔“ سنی فوراً بولا۔ ”تم نے جو کچہ کہا، میں اس پر نہیں ہنس رہا ہوں۔ میں تو حالات کے تغیر اور وقت کی ستم ظریفی پر ہنس رہا ہوں۔ میرا بچپن سے ہی تمہارے بارے میں یہ خیال تھا کہ تم گھر میں سب سے زیادہ سخت جان اور غصیلے ہو۔ تم چھوٹے ہوئے بھی دونوں بڑے بھائیوں سے خوب لڑتے تھے۔ تم کسی سے نہیں ڈرتے تھے۔“ وہ ایک بار پھر ہنسنا لیکن اس بار اس کا انداز مختلف تھا۔ ”اور سولوزو نے مذاکرات کے لئے تمہیں بھیجنے کا مطالبہ کیا ہے کیونکہ اس گدھے کے خیال میں تم سب سے کمزور اور نرم دل ہو۔ شاید اس کی یہ رائے اس لئے بھی مزید مضبوط ہوگئی ہو کہ تم نے کیپٹن کلس سے گھونسا کھا کر کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا تھا اور تمہارے بارے میں پہلے ہی سے مشہور ہے کہ تم ”فیملی“ کے معاملات میں ملوث ہونا پسند نہیں کرتے۔ تمہیں بلانے میں وہ کوئی خطرہ محسوس نہیں کر رہا۔“ اس نے ایک لمحے توقف کیا۔ پھر بولا تو اس کے لہجے میں فخر جھلک آیا۔ ”لیکن تم بہر حال کارلیوں فیملی کے فرد ہو اور اس بات کا اندازہ صرف مجھے تھا کہ جب تم جھجھری لے کر بیدار ہوگے تو تمہارے اوپر سے گویا ایک خول اتر جائے گا۔ جس دن سے پایا پر حملہ ہوا ہے، اس دن سے میں اسی تبدیلی کے انتظار میں تھا۔ مجھے معلوم تھا تم میرا دایاں بازو ثابت ہوگے اور ان سؤر کے بچوں کا قصہ ختم کرنے میں میرا ساتھ دو گے جو ڈون اس کی فیملی کو تباہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جیڑے پر صرف ایک گھونسا پڑنے سے تمہارے اندر کا شیر باہر آگیا ہے۔ مجھے بڑی خوشی ہے۔“ اس نے جوشیلے انداز میں ہوا میں گھونسا چلایا، n' کمرے میں پھیلی ہوئی کشیدگی یکدم کم ہوگئی۔ مائیکل دھیمے لہجے میں بولا۔ ”میں یہ کام اس لئے کرنا چاہتا ہوں کہ میں سولوزو کو پایا پر ایک اور حملے کا موقع دینا نہیں چاہتا۔ جو کچہ میں نے سوچا ہے، میرے خیال میں اس کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ صرف میں ہی ہوں جسے ان لوگوں کے سامنے جانے کا موقع مل سکتا ہے۔ اور میں ہی یہ کام کر سکتا ہوں۔ تم بھی کر سکتے تھے لیکن ایک، n' تو وہ لوگ تمہیں اپنے قریب پھٹکنے کا موقع نہیں دیں گے۔ دوسرے تم بیوی، بچوں والے ہو، تمہیں ان کے بارے میں بھی سوچنا ہے اور اس وقت تک ”فیملی“ کے معاملات کو بھی سنبھالنا ہے جب تک پایا تندرست نہیں ہو جاتے۔ فریڈ ابھی کچہ کرنے کے قابل نہیں ہے۔ چنانچہ میں یہ سب باتیں منطقی جواز کے تحت کر رہا ہوں۔ میرے جیڑے پر گھونسا پڑنے کا ان باتوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔“، n' سنی آگے بڑھ کر اسے سینے سے لگاتے ہوئے بولا۔ ”مجھے اس بات کی پروا نہیں ہے کہ تمہارے پاس جواز کیا ہے یا تم کیا سوچ رہے ہو۔ میرے لئے بس یہ بات اہم ہے کہ تم ہمارے شانہ بشانہ کھڑے ہوگئے ہو اور میرے خیال میں تم جو کچہ کہہ رہے ہو، وہ بالکل ٹھیک ہے۔“ پھر وہ بیگن کی طرف مڑتے ہوئے بولا۔ ”تم کیا کہتے ہو بیگن...؟“، n' بیگن کندھے اچکا کر بولا۔ ”مائیکل کی باتیں معقول ہیں۔ میری نظر میں سولوزو انتہائی ناقابل اعتبار آدمی ہے۔ ادھر وہ مذاکرات کی باتیں کر رہا ہے لیکن کچہ بعید نہیں کہ اسی دوران وہ ڈون پر ایک اور حملہ کرنے کی کوشش کرے۔ اس لئے ہمیں اس کا پکا اور تسلی بخش بندوبست کرنا پڑے گا، خواہ اس کے لئے ہمیں اس کے ساتھ ساتھ کیپٹن کلس کا بھی پتا صاف کرنا پڑے لیکن قابل غور بات یہ ہے کہ جو کوئی بھی یہ کام کرے گا، اسے بہت سے خطرات کا سامنا کرنا ہوگا۔ پولیس اور دوسرے بہت سے لوگ اس کے خون کے پیاسے ہوں گے۔ کیا یہ سب کچہ دیکھتے ہوئے بھی یہ کام مائیکل کے سپرد کرنا ضروری ہے؟“، n' ”تو پھر میں کر لیتا ہوں۔“ سنی بولا، n' ”بیگن نے نفی میں سر ہلایا۔ ”یہ بات پہلے ہی پوچھی ہے۔ سولوزو کے ساتھ اگر پولیس کے دس کیپٹن ہوں، تب بھی وہ تمہیں اپنے قریب نہیں پھٹکنے دے گا۔ اس کے علاوہ وہ دوسری بات بھی اہم ہے کہ اس وقت تم ہی فیملی کے

اور مینزا کی طرف سربراہ ہو۔ ہم تمہیں اتنے بڑے خطرے میں نہیں ڈال سکتے۔“ وہ ایک لمحے کے لئے خاموش ہوا۔ ٹیسو متوجہ ہوتے ہوئے بولا۔ ”تمہارے پاس کوئی ٹاپ کا آدمی ہے جو یہ کام کر سکے؟“ n' ٹیسو اور مینزا نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔ تب ہیگن نے مزید کہا۔ ”جو آدمی بھی یہ کام عمدگی سے کر دے گا، اسے یا اس کے اہل خانہ کو باقی تمام زندگی میں کبھی کسی مالی مسئلے کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔“ n' مینزا بولا۔ ”میرے اور ٹیسو کے تمام ٹاپ کے آدمیوں کو سولوزو اچھی طرح پہچانتا ہے۔ اگر ہم نے ان میں سے کسی کو مذاکرات کے لئے بھیجا تو سولوزو اسے دور سے دیکھ کر ہی بندک جائے گا اور مذاکرات کی نوبت نہیں آئے گی۔ اگر میں یا ٹیسو خود جاتے ہیں تب بھی یہی صورتحال ہوگی۔“ n' سنی ہاتھ اٹھاتے ہوئے فیصلہ کن لہجے میں بولا۔ ”تو پھر گویا طے ہو گیا کہ یہ کام مائیکل ہی کو کرنا ہے اور مجھے یقین ہے کہ مائیکل یہ کام نہایت اچھے طریقے سے کر سکتا ہے۔ یہ موقع ہمیں صرف ایک ہی بار ملے گا اس لئے ہم کام خراب ہونے کا خطرہ مول نہیں لے سکتے۔ ہمیں اب صرف یہ سوچنا ہے کہ ہم پس منظر میں رہتے ہوئے مائیکل کی زیادہ سے زیادہ مدد کس طرح کر سکتے ہیں۔“ پھر اس نے بیک وقت ہیگن، مینزا اور ٹیسو کو مخاطب کیا۔ ”تم لوگ ہر ممکن طریقے سے یہ معلوم کرنے کی کوشش کرو کہ سولوزو ملاقات کے لئے کون سی جگہ منتخب کرے گا۔ یہ خبر حاصل کرنے پر خواہ کتنا ہی خرچ آجائے، اس کی پروا مت کرنا۔ اس کے بعد ہم یہ دیکھیں گے کہ ہم اس جگہ مذاکرات کے دوران کس طرح مائیکل کے ہاتھوں میں کوئی پستول یا ریوالور پہنچا سکیں گے۔“ اس نے ایک لمحے کے لئے خاموش ہو کر گویا کچھ سوچا پھر خاص طور پر مینزا کو مخاطب کیا۔ ”تم اس موقع کے لئے ایک ایسی گن کا بندوبست کر کے رکھو جو سائز میں چھوٹی ہو اور جس کا کہیں سے کوئی سراغ نہ لگایا جاسکے کہ وہ کب اور کہاں سے خریدی گئی تھی یا کس کی ملکیت تھی۔ اس پر اس خاص مادے کی تہ بھی جما دینا جس کی وجہ سے انگلیوں کے نشانات ثبت نہیں ہوتے۔“ n' پھر اس نے مائیکل کو مخاطب کیا۔ ”تم جیسے ہی اس گن کو استعمال کر چکو، اسے میز کے نیچے پھینک دینا۔ اگر خداخواستہ تم پکڑے بھی جاؤ تو بھی وہ گن تمہارے قبضے میں نہیں ہونی چاہیے۔ چشم دید گواہوں اور باقی سب چیزوں کو کوئی نہ کوئی بندوبست کر لیں گے لیکن اگر گن تمہارے پاس سے برآمد ہوگئی تو پھر بہت بڑا مسئلہ کھڑا ہو جائے گا۔ ویسے تمہاری حفاظت اور تمہیں وہاں سے فرار کرانے کے لئے سارے انتظامات ہو چکے ہوں گے۔“ n' تمہیں کسی قسم کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ تمہیں کافی عرصے کے لئے یہاں سے غائب ہونا پڑے گا لیکن میں نہیں چاہتا کہ تم اپنی گرل فرینڈ کو پہلے سے یہ بات بتاؤ یا اسے خداحافظ کہو۔ جب تم خیر و عافیت سے یہاں سے نکل جاؤ گے تو پھر میں تمہاری گرل فرینڈ کو پیغام بھجوا دوں گا کہ تم جہاں بھی ہو، تھیک تھاک ہو۔ پریشانی کی کوئی بات نہیں۔“ وہ n' ایک لمحے کے لئے خاموش ہوا۔ پھر الفاظ پر ذرا زور دے کر بولا۔ ”میں جو کچھ کہہ رہا ہوں، اسے حکم سمجھنا۔“ n' ”تمہیں میرے لئے یوں بچوں کی طرح ہدایات جاری کرنے کی ضرورت نہیں۔“ مائیکل خشک لہجے میں بولا۔ ”کیا میں تمہارے خیال میں اتنا بھی نہیں سمجھتا کہ کس قسم کی صورتحال میں مجھے گیا کرنا چاہیے؟“ n' ”تم کتنے عقلمند سہی، لیکن ان معاملات میں بہرحال ابھی انٹری ہو۔“ سنی نرمی سے بولا۔ n' ”ہیگن گویا بات ختم کرنے کے لئے بولا۔ ”چلو اب کم از کم یہ تو واضح ہو گیا کہ ہمیں کیا کرنا ہے۔“ n' ”\*... \*... \* n' کیپٹن گلے اپنے آفس میں بیٹھا موٹے سے ایک لفافے کو الٹ پلٹ کر دیکھ رہا تھا۔ اس کے چہرے سے خوشی عیاں تھی۔ اس لفافے میں مخصوص قسم کی بہت سی پرچیاں تھیں۔ کیپٹن کا ایک ماتحت ایک ایسے بکی سے یہ پرچیاں چھین کر لایا تھا جو غیر قانونی طور پر شرطیں بک کرنے کا کام کرتا تھا۔ کبھی کو تو کیپٹن کے ماتحت نے اس بکی کے ٹھکانے پر چھاپہ مارا تھا لیکن درحقیقت اس کا انداز بکی کو لوٹنے کا تھا کیونکہ اس نے جو چیزیں اپنے قبضے میں لی تھیں، ان کا کہیں اندراج نہیں ہوا تھا۔ وہ بکی، کارلیون فیملی کی سرپرستی میں کام کرتا تھا اس لئے اس پر چھاپہ ڈالوا کر کیپٹن گلے کو زیادہ خوشی ہوئی تھی لیکن اس سے بھی زیادہ خوشی اسے اس بات کی تھی کہ یہ پرچیاں بکی کو واپس کر کے وہ رشوت کے طور پر اچھی خاصی موٹی رقم حاصل کر سکتا تھا۔ n' اس تصور سے محظوظ ہوتے ہوئے اس نے وال کلاک کی طرف دیکھا۔ اسے سولوزو کو ایک مقررہ وقت پر، مقررہ مقام سے ساتھ لینا تھا اور پھر اس جگہ لے جانا تھا جہاں کارلیون فیملی کے نمائندے سے اس کی ملاقات طے ہوئی تھی۔ n' کیپٹن گلے اس کے اپنے لاکر کے پاس پہنچا اور کپڑے تبدیل کرنے لگا۔ پولیس کی وردی اتار کر اس نے سادہ لباس پہن لیا۔ پھر اپنی بیوی کو فون کر کے بتایا کہ وہ رات کے کھانے پر گھر نہیں آئے گا۔ وہ ایک سرکاری کام پر جا رہا ہے۔ وہ اپنی ”خصوصی“ مصروفیات کے بارے میں اپنی بیوی کو کچھ نہیں بتاتا تھا۔ اس کی بیوی کافی حد تک سادہ لوح تھی اور یہی سمجھتی تھی کہ ایک پولیس آفیسر کی حیثیت سے اس کے شوہر کی تنخواہ اچھی خاصی تھی اسی لئے وہ عیش و آرام سے رہتے تھے۔ اس کے بارے میں سوچتے ہوئے گلے مسکرا دیا۔ اسے یاد آیا کہ اس کی ماں بھی یہی سوچا کرتی تھی لیکن گلے نے خاصی چھوٹی عمر میں ہی اپنے گھر کی خوشحالی کا راز سمجھ لیا تھا۔ n' اس کا باپ پولیس سارجنٹ تھا۔ ہر ہفتے کی شام وہ کم عمر گلے کو ساتھ لیتا اور اپنے پولیس اسٹیشن کی حدود میں واقع بہت سی دکانوں پر جاتا اور بظاہر بڑے ملنسارانہ انداز میں گلے کا تعارف دکاندار سے کراتا۔ ”یہ میرا بیٹا ہے گلے! بڑا ہونہار بچہ ہے۔“ n' ”یہ سن کر ہر دکاندار خوش خلقی سے دانت نکالتا پھر اپنے کیش رجسٹر سے پانچ یا دس ڈالر کا نوٹ نکال کر کمسن گلے کی جیب میں ڈالتے ہوئے کہتا۔ ”لو بیٹا! انسکریم یا اپنی پسند کی کوئی چیز کھا لینا۔“ n' ”مزید خوش خلقی اور شفقت کے اظہار کے لئے وہ گلے کے گال بھی تھپتھپاتا۔ باپ، بیٹا آگے بڑھ جاتے۔ گھر پہنچنے تک گلے کی تمام جیبیں نوٹوں سے بھر چکی ہوتیں جو اس کا باپ خالی کر لیتا۔ گلے کو صرف ایک دو ڈالر ملتے باقی تمام رقم اس کا باپ بینک میں جمع کرا دیتا اور اسے سمجھاتا کہ یہ سب اس کی تعلیم اور بہتر مستقبل کے لئے پوربا تھا۔ گلے سے اس زمانے میں کوئی پوچھتا کہ وہ بڑا ہو کر کیا بنے گا تو وہ فوراً جواب دیتا تھا۔ ”پولیس آفیسر۔“ n' اسے پولیس آفیسر بننے میں کوئی دشواری پیش نہیں آئی۔ وہ ایک نہایت سخت گیر اور سخت جان پولیس آفیسر ثابت ہوا۔ بدمعاش اس سے ڈرتے تھے تاہم جب اس نے رشوت لینی شروع کی تو اپنے باپ کی روایت نہیں اپنائی۔ وہ رشوت کی رقم جمع کرنے کے لئے بیٹے کو ساتھ لے کر نہیں جاتا تھا بلکہ رقم خود وصول کرتا تھا۔ وہ یہ رقم وصول کرنے میں خود کو حق بہ جانب سمجھتا تھا کیونکہ وہ n' دکانداروں اور تاجروں کو چھوٹے موٹے بدمعاشوں اور بہتہ خوروں سے بچاتا تھا۔ انہیں تحفظ فراہم کرتا تھا۔ اگر کوئی بدمعاش یا بہتہ خور اس کے علاقے میں دکانداروں کو تنگ کر کے ان سے کچھ وصول کرنے کی کوشش کرتا تو گلے اس کا وہ حشر کرتا کہ آئندہ وہ اس علاقے کا رخ کرنے کی جرأت نہیں کرتا تھا۔ اس لئے دکاندار اس کی خدمت

میں بخوشی نذرانہ پیش کرتے تھے۔ ان کے خیال میں بدمعاش کے رحم و کرم پر رہنے سے بہتر تھا کہ وہ ایک بار عب اور سخت گیر پولیس آفیسر کی حفاظت اور سرپرستی میں رہنے۔ 'n' کلس کے اخراجات کافی تھے۔ اس کے چار جوان بیٹے یونیورسٹیوں میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے تھے۔ ان میں سے کوئی پولیس میں نہیں بنا تھا۔ کلس ترقی کرتے کرتے کیپٹن بن گیا تھا۔ عہدہ بڑھنے کے ساتھ ساتھ وہ اپنی رشوت کے ریٹ بھی بڑھاتا چلا آیا تھا۔ اس کے خیال میں یہ کوئی ناانصافی کی بات نہیں تھی۔ آخر اس کے اخراجات اور مہنگائی بھی تو بڑھ رہی تھی۔ اسے محکمے سے کوئی شکایت نہیں تھی کہ وہ اپنے ملازمین کو کم تنخواہیں دیتا تھا۔ اس کا خیال تھا کہ جن محکموں میں تنخواہیں کم تھیں، ان کے ملازمین کو خود بھی اپنی آمدنی میں اضافے کے لئے کچھ باتہ، پاؤں مارنے چاہیے تھے۔ 'n' ٹیگ لیا فیملی کا نوجوان برونو بھی اس کے کرم فرمائوں میں شامل رہا تھا بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ دونوں ہی ایک دوسرے کے کرم فرما تھے۔ دونوں ایک دوسرے کے کام آتے تھے۔ ایک دوسرے کی مشکلات دور کرتے تھے۔ 'n' جب کوئی کلس کا تعاون حاصل کرنے کے لئے اس سے رابطہ کرتا تو کلس زیادہ تفصیلات میں نہیں جاتا تھا۔ زیادہ سوالات یا چھان بین نہیں کرتا تھا۔ وہ اس رقم سے غرض رکھتا تھا جو اسے تعاون کے بدلے مل سکتی تھی۔ رقم جتنی زیادہ ہوتی تھی، اتنی ہی جلدی وہ تعاون پر کمربستہ ہوتا تھا۔ سولوزو نے اس کے تعاون کی بڑی بھاری قیمت لگائی تھی اور کلس نے ایک لمحے کے لئے بھی نہیں سوچا تھا کہ اس جنگ میں وہ جو کردار ادا کرنے جا رہا تھا، اس میں خود اس کی اپنی جان کو بھی کوئی خطرہ لاحق ہو سکتا تھا۔ اس کا نظریہ یہی تھا کہ نیویارک کے ایک پولیس کیپٹن کو ہلاک کرنے کا خیال کسی پاگل کے دماغ میں بھی نہیں آسکتا۔ 'n' پولیس اسٹیشن سے نکلنے کی تیاری کرتے وقت اس کا ذہن کئی مسائل میں الجھا ہوا تھا لیکن ان مسائل کا تعلق اس کی پیشہ ورانہ زندگی سے نہیں بلکہ گھریلو زندگی سے تھا۔ دلچسپ بات یہ تھی کہ وہ اپنی رشوت کی کمائی سے اکثر اپنے اور اپنی بیوی کے عزیزوں، رشتے داروں کی مدد بھی کرتا رہتا تھا۔ اس معاملے میں وہ سخت دل نہیں تھا۔ اس وقت بھی دراصل اسے اپنے کچھ مصیبت زدہ عزیزوں، رشتے داروں کا خیال آ رہا تھا۔ وہ جب اپنے گائوں یا دوسرے چھوٹے موٹے شہروں میں ان عزیزوں، رشتے داروں کے ہاں جاتا تھا تو وہ اس کا استقبال یوں کرتے جیسے ان کے گھر میں کوئی بادشاہ آگیا ہو۔ وہ اس کے قدموں میں بچھے جاتے تھے۔ ان کے اس طرز عمل سے کلس کو بڑی خوشی ہوتی تھی۔ 'n' پولیس اسٹیشن سے رخصت ہونے وقت اس نے ڈیسک کلرک کو بتا دیا کہ اگر اس کی ضرورت پڑ جائے تو اس سے کہاں رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ اس نے اس معاملے میں بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت محسوس نہیں کی تھی۔ اگر یہ بات سامنے آجائی کہ وہ سولوزو سے ملنے گیا تھا تو وہ کہہ سکتا تھا کہ سولوزو اصل میں اس کا مخبر تھا اور وہ اس سے کچھ ضروری معلومات حاصل کرنے کی غرض سے ملاقات کرنے گیا تھا۔ 'n' پولیس اسٹیشن سے نکل کر کچھ دور پیدل چلا، پھر ایک ٹیکسی پکڑ کر اس مکان کی طرف چل دیا جس کے تہ خانے میں ان دنوں سولوزو چھپا ہوا تھا۔ 'n' \*... \*... \* 'n' سولوزو سے مائیکل کی ملاقات ایک ریسٹورنٹ میں طے پائی تھی۔ بیگن کو اس دوران بہت سے انتظامات ہنگامی طور پر کرنے پڑے تھے۔ مائیکل کو بتا دیا گیا تھا کہ جب وہ ”کام“ ختم کر کے ریسٹورنٹ سے نکلے گا تو سامنے ہی ایک پرانی سی کار لے کر آئے گی اس کا منتظر ہوگا جو اس کے ٹرانپور کے فرائض انجام دے گا۔ کار پرانی لیکن اس کا انجن نہایت عمدہ ہوگا اور اس پر جعلی نمبر پلیٹ لگی ہوگی۔ 'n' مینزا نے اسے وہ گن بھی دکھا دی تھی جو میٹنگ کے دوران کس طرح اس تک پہنچائی جانی تھی۔ مینزا نے اس گن کو استعمال کرنے کی تھوڑی سی مشق بھی کر دی تھی تاکہ عین وقت پر کوئی معمولی گڑبڑ بھی نہ ہو۔ ایک بار پھر اس نے مائیکل کو ہدایات دیتے ہوئے کہا تھا۔ ”گن، 'n' کرچکنے کے بعد اس طرح میز کے نیچے پھینک دینا کہ اس پاس موجود افراد میں سے کسی کو پتا نہ چلے تاکہ جب تم وہاں سے نکلو تو لوگ یہی سمجھیں کہ تم ابھی مسلح ہی ہو۔ اس صورت میں کوئی تمہارا راستہ روکنے کی کوشش نہیں کرے گا۔ تم تیز تیز قدموں سے باہر آنا لیکن دوڑنا نہیں۔ باہر گاڑی میں ٹیسو تمہارا منتظر ہوگا۔ گاڑی میں بیٹھنے کے بعد باقی سارا کام اس پر چھوڑ دینا۔“ 'n' پھر اس نے ہلکے سے رنگ کا ایک ہیٹ بھی مائیکل کے سر پر رکھ دیا۔ مائیکل ہیٹ پہننے کا عادی نہیں تھا لیکن مینزا نے اسے ہدایت کی۔ ”اسے اپنے سر پر ہی رہنے دینا اور جھجکا ذرا سا جھکا کر رکھنا۔ اس سے عینی شاہدین کیلئے بھی شناخت کا تعین ذرا مشکل ہو جائے گا۔“ 'n' ”کیا سنی کو اس ریسٹورنٹ کا نام اور محل وقوع معلوم ہو گیا ہے جس میں سولوزو سے میری ملاقات ہوگی؟“ مائیکل نے پوچھا۔ 'n' ”نہیں۔“ مینزا نے جواب دیا۔ ”سولوزو بہت زیادہ احتیاط کر رہا ہے لیکن بہر حال یہ اندیشہ نہیں ہے کہ وہ تمہیں گزند پہنچانے کی کوشش کرے گا۔ رابطے کا آدمی تمہاری واپسی تک ہماری تحویل میں ہوگا۔ وہ بھی ٹیگ لیا فیملی کا ایک اہم آدمی ہے۔“ 'n' وہ دونوں آفس نما اس کمرے میں پہنچے جہاں سنی نے ڈیرہ ڈالا ہوا تھا۔ سنی وہاں کانوچ پر لیٹا ہوا تھا۔ اس کی آنکھ لگ گئی تھی۔ اس کے قریب میز پر ایک پلیٹ میں سینٹوچ کا بچاکھچا ٹکڑا پڑا تھا۔ مائیکل نے اس کا کندھا ہلا کر اسے جگایا تو وہ اٹھ بیٹھا۔ 'n' سنبھل کر بیٹھنے کے بعد وہ مائیکل سے مخاطب ہوا۔ ”سولوزو اور کیپٹن کلس تمہیں کہیں راستے میں سے اپنے ساتھ گاڑی میں بٹھائیں گے لیکن ابھی تک اس ریسٹورنٹ کا نام ہمیں نہیں بتایا گیا ہے جہاں وہ تمہیں لے کر جائیں گے اور اگر ہمیں کسی طرح بھی اس ریسٹورنٹ کا نام معلوم نہ ہو سکا تو ہم میٹنگ کے دوران گن تمہارے ہاتھوں میں پہنچانے کا بندوبست نہیں کر سکیں گے۔“ 'n' مائیکل نے پر خیال انداز میں اہستگی سے سر ہلایا اور پانی سے ایک دردکش گولی نگلنے لگا۔ اس کے جبرے میں اس وقت بھی کافی درد تھا۔ اسی اثناء میں بیگن کمرے میں آیا اور خاص ٹیلیفون پر اس نے پکے بعد دیگرے کئی لوگوں سے بات کی۔ آخر وہ ریسپورر رکھ کر قدرے مایوسی سے سر ہلاتے ہوئے بولا۔ ”اس ریسٹورنٹ کے نام اور اس کے محل وقوع کے بارے میں ابھی تک کچھ معلوم نہیں ہو پا رہا۔ وہ بدبخت سولوزو اسے آخری لمحے تک خفیہ رکھنے کی پوری کوشش کر رہا ہے۔“ 'n' اسی لمحے فون کی گھنٹی بجی۔ ریسپورر سنی نے اٹھایا اور دوسری طرف سے کچھ سننے کے بعد سب کو خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔ چند لمحے وہ انہماک سے بات سنتا رہا۔ پھر بولا۔ ”ٹھیک ہے، وہ وہاں پہنچ جائے گا۔“ ریسپورر رکھنے کے بعد وہ زہریلے انداز میں دھیرے سے ہنسا اور بولا۔ ”اس خبیث سولوزو کا پیغام تھا۔ آج رات اٹھ بجے وہ اور کیپٹن کلس، برائڈے پر واقع جیک کے بار کے سامنے سے مائیکل کو اپنے ساتھ گاڑی میں بٹھائیں گے اور ملاقات کی جگہ پر لے جائیں گے۔ سولوزو کا کہنا ہے کہ وہ اور مائیکل اطالوی میں بات کریں گے تاکہ کیپٹن کلس کچھ نہ سمجھ سکے۔“ 'n' ”لیکن مائیکل کے جانے سے پہلے رابطے کا آدمی ہماری تحویل میں ہونا چاہیے۔“ بیگن بولا۔ 'n' ”رابطے کا آدمی اس وقت میرے گھر پر میرے تین آدمیوں کے ساتھ تاش کھیل رہا ہے۔“ مینزا نے



تک میں انہیں بتایا۔ ”یوں سمجھو وہ ہماری تحویل میں ہی ہے۔ میرے آدمی اس وقت تک اسے جانے نہیں دیں گے جب فون کر کے حکم نہ دوں۔“ n'، 'ا' سنی صوفے میں دھنستے ہوئے بولا۔ ”ابھی تک ہمیں ملاقات کی جگہ کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہو سکا۔“ اس کے انداز میں غصہ، بے بسی اور جھنجھلاہٹ تھی۔ پھر اس نے بیگن کو مخاطب کیا۔ ”ہمارے مخبر تو ٹے ٹیگ لیا فیملی میں بھی موجود ہیں۔ انہوں نے اس سلسلے میں ہمیں کوئی اطلاع نہیں دی؟“ n'، 'ا' سولوزو اس معاملے میں حد سے زیادہ رازداری برت رہا تھا۔ اس نے اپنی حفاظت پر بھی کسی کو مامور نہیں کیا اور فرض کر لیا ہے کہ کیپٹن کلس کا اس کے ساتھ ہونا ہی کافی ہے۔ ”بیگن بولا۔ ”جب وہ دونوں مائیکل کو لے کر روانہ ہوں گے تو ہمارے کسی آدمی کو ان کا تعاقب کرنا ہوگا۔“ n'، 'ا' ”یہ ممکن نہیں ہوگا۔“ سنی نے نفی میں سر ہلایا۔ ”انہوں نے خصوصی ہدایت کی ہے کہ کوئی ان کا تعاقب کرنے کی کوشش نہ کرے اور وہ اس سلسلے میں پورا اطمینان بھی کریں، n'، 'ا' اگر انہیں شبہ بھی ہو گیا کہ کوئی ان کا تعاقب کر رہا ہے تو ملاقات خطرے میں پڑ جائے گی۔ اس کے علاوہ پیچھا کرنے والے سے پیچھا چھڑانا زیادہ مشکل نہیں ہوتا۔“ n'، 'ا' اس وقت شام کے پانچ بج رہے تھے۔ سنی اپنے چہرے پر تشویش کے آثار لئے چند لمحے کچھ سوچتا رہا۔ پھر بولا۔ ”برائوے پر جیک کے بار کے سامنے جب گاڑی مائیکل کو لینے کے لئے رکتے تو کیوں نہ مائیکل اسی وقت گاڑی میں موجود افراد کو گولیاں مار دے؟“ n'، 'ا' بیگن نفی میں سر ہلاتے ہوئے بولا۔ ”اور اگر اس وقت سولوزو گاڑی میں نہ ہوا تو؟“ پھر اسے جیسے کچھ یاد آیا اور وہ چٹکی بجاتے ہوئے بولا۔ ”وہ جو پولیس میں ہمارا مخبر ہے، سراغرساں فلپس... کیوں نہ اسے فون کیا جائے؟ سنی! تم اسے فون کرو شاید وہ معلوم کر سکے کہ کیپٹن آج رات کہاں کے لئے روانہ ہو رہا ہے۔ شاید کیپٹن کلس کو رازداری کی اتنی زیادہ پروا نہ ہو اور وہ پولیس اسٹیشن میں کسی کو یہ بتا کر رخصت ہو کہ ضرورت کے وقت اس سے کہاں رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ اس پہلو پر قسمت آزمائی کرنے میں کوئی حرج نہیں۔“ n'، 'ا' سنی کی آنکھوں میں کچھ چمک آگئی۔ اس نے فوراً فون پر ایک نمبر ملا کر کچھ دیر نیچی آواز میں بات کی۔ پھر ریسپورر رکھ کر بولا۔ ”فلپس نے کہا ہے کہ وہ معلوم کرنے کی کوشش کرے گا اور چند منٹ بعد ہمیں فون کرے گا۔“ n'، 'ا' انہیں چند منٹ کے بجائے ادھا گھنٹہ انتظار کرنا پڑا۔ آخر فون کی گھنٹی بجی۔ دوسری طرف فلپس تھا۔ اس سے بات کرتے وقت سنی نے ایک کاغذ پر کچھ نوٹ کیا۔ پھر اس نے ریسپورر رکھا تو اس کے چہرے پر تنائو بڑھ چکا تھا لیکن اس کے ساتھ امید کا تاثر بھی تھا۔ n'، 'ا' ”شاید یہی ہماری مطلوبہ جگہ ہو۔“ وہ کاغذ اونچا کرتے ہوئے بولا۔ ”کیپٹن کلس ہمیشہ یہ بتا کر پولیس اسٹیشن سے رخصت ہوتا ہے کہ ضرورت کے وقت اس سے کہاں رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ آج وہ یہ بتا کر نکلا ہے کہ آٹھ سے دس بجے کے درمیان وہ برونکس کے علاقے میں لیونا ریسٹورنٹ میں ہوگا۔ میں نے تو یہ نام پہلی بار سنا ہے۔ کسی کو اس کے بارے میں کچھ معلوم ہے۔“ n'، 'ا' ”مجھے معلوم ہے۔“ ٹیسو فوراً بولا۔ ”میں نے یہ ریسٹورنٹ دیکھا ہے۔ چھوٹا ہے اور اس میں زیادہ تر فیملیز آتی ہیں۔ اس میں خاصے بڑے بڑے بوٹہ ہیں جن میں لوگ آرام سے بیٹھ کر بات کر سکتے ہیں۔ سولوزو نے اپنے مقصد کے لئے اچھی جگہ کا انتخاب کیا ہے۔“ n'، 'ا' پھر وہ ایک کاغذ پر باقاعدہ نقشہ بنا کر مائیکل کو ریسٹورنٹ کی ساخت کے بارے میں سمجھانے لگا اور یہ بھی بتانے لگا کہ وہ باہر کہاں اس کا منظر ہوگا اور کس طرح گاڑی کی ہیڈ لائٹ سے اسے سنگل دے گا۔ یہ سب سمجھانے ہوئے وہ بولا۔ ”اور اگر اندر کوئی گڑبڑ ہو جائے تو چیخ کر مجھے پکارنا۔ میں آکر تمہیں وہاں سے نکالنے کی کوشش کروں گا۔“ پھر وہ مینزا سے مخاطب ہوا۔ ”تمہیں جلدی سے اپنے کسی آدمی کو لیونا ریسٹورنٹ بھیجنا ہوگا تاکہ وہ پہلے ہی وہاں گن چھپا دے۔ اس ریسٹورنٹ کے ٹوائلٹ پرانی ساخت کے ہیں۔ ان میں فلش کی ٹنکی اور دیوار کے درمیان کچھ فاصلہ ہے۔ اپنے آدمی کو ہدایت کر دو کہ گن اس جگہ فلش کی ٹنکی کے پچھلی طرف ٹیپ سے چپکا دے۔“ پھر اس کا رخ مائیکل کی طرف ہو گیا۔ ”وہ جب کار میں تمہاری تلاشی لے چکیں گے اور دیکھ چکے ہوں گے کہ تمہارے پاس کوئی ہتھیار نہیں ہے تو وہ تمہاری طرف سے بالکل بے فکر ہو جائیں گے۔ ریسٹورنٹ میں کچھ دیر بات کرنے کے بعد تم ان سے واش روم جانے کی اجازت طلب کرنا۔ وہ یقیناً یہی سمجھیں گے کہ تم نروس ہو۔ ان حالات میں تمہارا واش روم جانا انہیں چونکانے کا باعث نہیں بنے گا اور واش روم سے آنے کے بعد وقت ضائع مت کرنا بلکہ دوبارہ بیٹھنے کی بھی ضرورت نہیں۔ فوراً اپنا کام کرنا۔ دونوں کے سر میں دو دو گولیاں اتارنا تاکہ بچنے کا کوئی امکان نہ رہے۔ اس کے بعد دوڑے بغیر جتنی تیزی سے ممکن ہو، ریسٹورنٹ سے نکل آنا۔“ n'، 'ا' مائیکل کے علاوہ سنی بھی یہ سب کچھ انہماک سے سن رہا تھا۔ مینزا نے مائیکل کو اطمینان دلایا۔ ”گن تمہیں وہاں کے ٹوائلٹ میں فلش کی ٹنکی کے پیچھے چپکی ہوئی مل جائے گی۔ میں اپنے ایک بہترین آدمی کو اس کام کے لئے روانہ کر رہا ہوں۔“ n'، 'ا' مینزا اور ٹیسو کمرے سے چلے گئے۔ بیگن بولا۔ ”سنی! کیا مائیکل کو برائوے تک میں گاڑی میں لے جائوں؟“ n'، 'ا' ”نہیں۔“ سنی نے بلا تامل جواب دیا۔ ”میں جانتا ہوں تم یہیں، n'، 'ا'، n'، 'ا' مجھے تمہاری یہاں زیادہ ضرورت پڑے گی۔ جونہی مائیکل اپنا ”کام“ ختم کرے گا، ہمارا کام شروع ہو جائے گا۔ تم نے اخبار والوں کو ہوشیار کر دیا ہے۔“ n'، 'ا' بیگن اثبات میں سر ہلاتے ہوئے بولا۔ ”جونہی یہ واقعہ رونما ہوگا، میں انہیں معلومات فراہم کرنا شروع کر دوں گا۔“ n'، 'ا' سنی آٹھ کر مائیکل کے سامنے جاکھڑا ہوا اور گرم جوشی سے اس سے مصافحہ کرتے ہوئے بولا۔ ”اچھا بچے!... تمہارا کام شروع ہو رہا ہے۔ میں ماما کو سمجھا دوں گا کہ تم غائب ہونے سے پہلے ان سے کیوں نہیں مل سکے اور مناسب وقت پر میں تمہاری گرل فرینڈ کو بھی تمہاری خیریت سے آگاہ کر دوں گا۔... اوکے؟“ n'، 'ا' ”اوکے۔“ مائیکل نے فوجیوں والی مستعدی سے کہا اور ایک لمحے کے توقف سے پوچھا۔ ”تمہارے خیال میں، میں کتنے عرصے بعد واپس آسکوں گا؟“ n'، 'ا' ”کم از کم ایک سال تو لگ ہی جائے گا۔“ سنی نے جواب دیا۔ n'، 'ا' اس کا انحصار بہت سی باتوں پر ہے۔“ بیگن بولا۔ ”اخبارات سے ہم کس حد تک اپنے حق میں کام لینے میں کامیاب ہوتے ہیں۔ پولیس ڈیپارٹمنٹ ہمیں سبق سکھانے کے بجائے اپنی عزت بچانے کی کس حد تک فکر کرتا ہے۔ دوسری ”فیملیز“ کتنی شدت سے اپنا ردعمل ظاہر کرتی ہیں۔ ان سب باتوں پر تمہاری واپسی کا انحصار ہوگا۔ بہر حال یہ تو طے ہے کہ بہت ہنگامہ، بہت خون خرابہ ہوگا اور بہت ہلچل مچے گی۔“ n'، 'ا' \*... \*... \* n'، 'ا' برائوے پر مائیکل مقررہ وقت سے پندرہ منٹ پہلے ہی جیک کے بار کے سامنے پہنچ گیا تھا اور فٹ پاتہ پر کھڑا انتظار کر رہا تھا کہ کوئی گاڑی اسے لینے آئے۔ اسے یقین تھا کہ سولوزو وقت کی پابندی کرے گا۔ اسے یہ بھی یقین تھا کہ اسے ایک نہایت مشکل کام درپیش تھا جس کی وجہ سے اس کی زندگی کا رخ تبدیل ہو رہا تھا اور جس میں اس کی جان بھی جاسکتی تھی۔ سولوزو کوئی عام انسان نہیں تھا اور کلس ایک نہایت سخت جان اور سفاک پولیس آفیسر تھا۔ جونی کے جیڑے میں اس وقت بھی درد ہو رہا تھا لیکن اسے یہ درد گراں نہیں گزر رہا تھا۔ اسے امید تھی کہ یہ درد ہی اسے مستعد اور چوکنا رکھے گا۔ وہ ایک لمحے کے

آخر ایک بڑی سی لئے بھی سست پڑنا نہیں چاہتا تھا، 'n' براٹھوں پر اس وقت چہل پہل نہیں تھی۔ وہ ایک سرد رات تھی۔ سیاہ کار فٹ ہاتھ کے قریب عین مائیکل کے سامنے آکر رکھی تو اس کا دل دھڑک اٹھا۔ ڈرائیور والی سائیڈ سے کسی نے دروازہ کھولا اور بابر جھک کر کہا۔ ”بیٹہ جائو مائیکل!“، 'n' مائیکل اسے پہچانتا نہیں تھا۔ وہ کوئی نوجوان بدمعاش معلوم ہوتا تھا جس کا گریبان کھلا تھا۔ مائیکل کو چونکہ نام لے کر مخاطب کیا گیا تھا۔ اس لئے وہ گاڑی میں بیٹھ گیا اور تب اس نے دیکھا کہ پچھلی سیٹ پر سولوزو اور کلس موجود تھے۔ سولوزو نے مصافحہ کے لئے ہاتھ بڑھایا۔ مائیکل نے اس سے مصافحہ کر لیا۔ اس کے مضبوط ہاتھ میں حرارت تھی اور اس پر پسینے کی نمی نہیں تھی۔ 'n' ”مجھے تمہارے آنے کی خوشی ہے مائیکل!“ وہ ہموار اور خالص کاروباری لہجے میں بولا۔ ”مجھے امید ہے کہ ہم مل کر معاملات کو سلجھا سکیں گے۔ جو کچھ ہوا ہے، وہ نہیں ہونا چاہیے تھا۔“، 'n' ”میری بھی خواہش ہے کہ آج رات مسئلہ حل ہو جائے۔“ مائیکل پرسکون لہجے میں بولا۔ ”میں نہیں چاہتا کہ میرے والد کو مزید کوئی تکلیف دی جائے۔“، 'n' ”میں اپنے بچوں کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ تمہارے والد کو آئندہ کوئی تکلیف نہیں پہنچائی جائے گی۔“ سولوزو بولا۔ ”بس! میں چاہتا ہوں کہ تم ذرا دل کشادہ رکھ کر مجھ سے بات کرو۔ تمہارا بڑا بھائی تو بہت گرم کھوپڑی کا ہے۔ اس سے کاروباری گفتگو کرنا اور معاملات طے کرنا بہت مشکل ہے۔“، 'n' کیپٹن کلس نے ہنکارا بھرا اور ہاتھ بڑھا کر مشفقانہ انداز میں مائیکل کا کندھا تھپتھپاتے ہوئے بولا۔ ”یہ بڑا اچھا بچہ ہے۔ امید ہے اس سے بات چیت نتیجہ خیز رہے گی۔“ پھر وہ براہ راست مائیکل سے مخاطب ہوا۔ ”مجھے اپنے اس رات کے روئے پر افسوس ہے مائیکل! مجھے احساس ہے کہ شاید میں بوڑھا ہوتا جا رہا ہوں، اس لئے مجھے جلدی غصہ آجاتا ہے اور پھر میرا کام بھی کچھ ایسا ہے۔ ہر وقت ہی میرے سامنے غصہ دلانے والی باتیں ہوتی ہیں۔“ اس نے ٹھنڈی سانس لے کر اپنی حالت پر گویا خود ہی تاسف کا اظہار کیا۔ پھر اگے جھک کر نہایت مابراۓ انداز میں مائیکل کی تلاشی لی۔ اس کا انداز ایسا تھا کہ مائیکل کے پاس اگر کوئی ننھا سا بھی ہتھیار ہوتا تو، 'n' نہیں رہ سکتا تھا! 'n' اس نے مطمئن ہوکر سولوزو کی طرف دیکھ کر سر ہلا دیا اور سولوزو بھی مطمئن ہو گیا۔ گاڑی اس دوران تیز رفتاری سے آگے روانہ ہو چکی تھی۔ اگر کوئی ان کے تعاقب میں ہوتا تو اسے بھی ٹریفک کے درمیان تیز رفتاری ہی کا مظاہرہ کرنا پڑتا۔ وہ لوگ تعاقب کے سلسلے میں قطعی فکرمند نظر نہیں آ رہے تھے۔ 'n' گاڑی ویسٹ سائیڈ ہائی وے کی طرف جارہی تھی لیکن اس وقت اسے مایوسی کا دھچکا لگا جب گاڑی جارج واشنگٹن برج کی طرف مڑ گئی۔ اس کا مطلب تھا کہ وہ لوگ بروئکس کے علاقے کی طرف نہیں جارہے تھے جہاں لیونا ریستورنٹ واقع تھا۔ ان کا رخ تو نیو جرسی کی طرف ہو چکا تھا۔ مائیکل کو احساس ہوا کہ سنی کو جو اطلاع ملی تھی، اس پر انحصار کرنا ٹھیک نہیں رہا تھا اور اب گویا ساری محنت، ساری منصوبہ بندی اکارت جارہی تھی۔ گن تو لیونا ریستورنٹ میں چھپائی گئی تھی لیکن لگتا تھا کہ وہ لوگ اسے مذاکرات کے لئے کہیں اور لے جارہے تھے۔ مائیکل کا دل ٹوہنے لگا۔ 'n' کار تیز رفتاری سے پل عبور کرنے کے بعد شہر کی روشنیوں کو پیچھے چھوڑتی ہوئی نیو جرسی کی طرف چلی جارہی تھی۔ مائیکل کوشش کر رہا تھا کہ اس کے چہرے سے کسی قسم کے تاثرات کا اظہار نہ ہو۔ وہ سوچ رہا تھا کہ نہ جانے وہ لوگ اسے مار کر اس کی لاش دلدلی علاقے میں پھینکنے کی نیت سے ادھر جارہے تھے یا پھر سولوزو نے آخری لمحے میں ملاقات کی جگہ تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا تھا؟ 'n' وہ ایک دور اپنے پر ان پہنچے جہاں سے وہ سیدھے چلتے رہتے تو نیو جرسی کی طرف ان کا سفر جاری رہتا لیکن دوسری طرف سے سڑک نیویارک کی طرف جارہی تھی۔ اس دور اپنے پر پہنچ کر عین آخری لمحے میں ڈرائیور نے قطعی غیر متوقع طور پر اتنی تیزی سے اسٹیئرنگ وپیل گھمایا کہ اندازے کی ذرا سی غلطی سے کار اس رکاوٹ سے ٹکرا کر تباہ ہو سکتی تھی جو دونوں سڑکوں کو تقسیم کر رہی تھی۔ کار کی تباہی کے ساتھ کار سواروں کا مرنا بھی یقینی تھا لیکن لگتا تھا کہ ڈرائیور کو اپنے آپ پر بے پناہ اعتماد تھا۔ 'n' ڈرائیور کو ساتھ لا کر اچھلی۔ اس کے ٹائر بری طرح چرچرائے اور پلک جھپکنے میں اس کا رخ نیویارک کی طرف ہو چکا تھا۔ وہ واپس اسی سمت میں جارہے تھے، جدھر سے آئے تھے۔ سولوزو اور کلس دونوں بیک وقت مڑ کر عقبی شیشے سے دیکھ رہے تھے کہ کیا ان کے پیچھے آنے والی کسی اور گاڑی نے بھی یہی انداز اختیار کیا تھا؟ 'n' تب مائیکل کی سمجھ میں آیا کہ وہ لوگ انتہائی حد تک یہ اطمینان کرنا چاہتے تھے کہ ان کا تعاقب نہیں کیا جا رہا اور اگر کوئی تعاقب کرنے میں کامیاب ہو بھی گیا ہو تو اب وہ نظر میں آجائے مگر ایسا نہیں ہوا تھا۔ چنانچہ اب وہ مطمئن ہو چکے تھے اور گاڑی اب بروئکس کی طرف جارہی تھی۔ 'n' دس منٹ بعد گاڑی ایک ریستورنٹ کے سامنے جا رکی۔ نشانیاں بتاتی تھیں کہ اس علاقے میں زیادہ آبادی اطالویوں کی تھی۔ سڑک پر آمدورفت زیادہ نہیں تھی اور جب وہ اندر ریستورنٹ میں پہنچے تو وہ بھی خالی خالی سا نظر آیا۔ وہ لیونا ریستورنٹ ہی تھا۔ گویا انہیں ملنے والی اطلاع درست ثابت ہوئی تھی۔ 'n' مائیکل کو یہ دیکھ کر اطمینان ہوا کہ ڈرائیور بابر کار میں ہی رہ گیا تھا ورنہ اسے تشویش تھی کہ وہ بھی ان لوگوں کے ساتھ اندر نہ آجائے۔ اس صورت میں اسے اپنے منصوبے پر عملدرآمد میں دشواری پیش آسکتی تھی۔ ویسے تو سولوزو نے ڈرائیور کو ساتھ لا کر گویا ابتداء میں ہی معاہدے کی خلاف ورزی کردی تھی۔ سولوزو نے فون پر جو بات کی تھی، اس میں تیسرے فرد کا کوئی ذکر نہیں تھا لیکن مائیکل نے یہ نکتہ اٹھانے سے گریز کیا۔ 'n' ریستورنٹ میں سولوزو نے کسی کبین میں بیٹھنے سے انکار کر دیا۔ وہ لوگ کھلی جگہ میں بال میں ایک گول میز کے گرد بیٹھ گئے۔ بال میں صرف وہی میز گول تھی۔ وہاں ان کے علاوہ صرف دو افراد اور تھے۔ مائیکل کے خیال میں اس بات کا کافی امکان تھا کہ وہ دونوں سولوزو کے آدمی ہوں لیکن وہ ان کی موجودگی سے تشویش میں مبتلا نہیں ہوا۔ اس کا ارادہ اتنی پھرتی سے اپنے منصوبے پر عمل کرنے کا تھا کہ شاید ان دونوں کو کسی قسم کی دخل اندازی کا موقع ہی نہ ملتا۔ 'n' ”کیا یہاں کا اطالوی کھانا واقعی بہت عمدہ ہوتا ہے؟“ کیپٹن کلس نے کچھ ایسی دلچسپی سے پوچھا جیسے وہ سچ مچ یہاں صرف کھانا کھانے اور اس سے پوری طرح لطف اندوز ہونے آیا ہو۔ 'n' ”بہت ہی اچھا!“، سولوزو نے اسے 'n' یقین دلایا۔ 'n' ریستورنٹ میں صرف ایک ہی ویٹر تھا۔ اس نے بوتل لا کر میز پر رکھ دی اور تین ڈرنکس تیار کر دیں۔ کلس نے یہ کہہ کر مائیکل کو حیران کر دیا۔ ”میں نہیں پیوں گا۔ میں شاید واحد آئرش ہوں جو شراب نہیں پیتا۔ میں نے بہت سے اچھے بھلے لوگوں کو شراب کی وجہ سے تباہ ہوتے دیکھا ہے۔“، 'n' سولوزو نے تفریمی انداز میں سر ہلایا پھر کیپٹن سے مخاطب ہوا۔ ”میں مائیکل سے اطالوی میں بات کروں گا۔ یہ مت سمجھنا کہ میں تم پر بداعتمادی کا اظہار کر رہا ہوں اور اپنی گفتگو خفیہ رکھنا چاہتا ہوں بلکہ اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ میں انگریزی میں اپنا مفہوم زیادہ اچھی طرح بیان نہیں کر سکتا۔ اطالوی میں بات کر کے شاید میں مائیکل کو زیادہ آسانی سے اپنے موقف پر قائل کر سکوں۔“، 'n' ”تمہارا جس زبان میں دل چاہے، بات

سے کہا، 'n\ سولوزو کرو۔ میں تو اس وقت صرف کھانے سے لطف اندوز ہونے کے موڈ میں ہوں۔' کیپٹن نے بے نیازی  
نے مطمئن انداز میں سر ہلایا اور مائیکل کی طرف متوجہ ہو گیا۔ (جاری ہے)"]